باب الفتاوی

نماز جنازہ میں قراءت کا حکم، مُردوں کا پوسٹمارٹم

سوال: نماز جنازہ میں قراءت آہستہ پڑھی جائے یا بآواز بلند؟

(محمد اکرم۔ڈسکہ)

جواب: دونوں طرح سے ثابت ہے، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھائی تو ہم نے آپ کی جنازہ میں پڑھی ہوئی دعا یاد کرلی۔(مسند احمد ۶/ ۲۳)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھائی اس میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کسی اور سورت کو بھی ملایا اور انہیں اونچی آواز سے پڑھا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو کہا کہ ''یہ حق اور سنت ہے۔'' (نسائی، جنائز، حدیث ۱۹۷۸)

البتہ آہستہ قراءت کرنا بھی جائز ہے۔حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا ''سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد آہستہ آواز سے سورہ فاتحہ پڑھی جائے، پھر تین تکبیریں کہی جائیں اور آخری تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔(نسائی جنائز)

(مولانا عبدالستار حماد، میاں چنوں)

سوال: پوسٹمارٹم کرنا جائز ہے؟

جواب: المجمع الفقهي تابع رابطه عالم اسلامی کی مجلس نے مردوں کے پوسٹمارٹم کے متعلق درج ذیل فیصلے کیے:

اولا: درج ذیل اغراض میں سے ایک کے تحت پوسٹمارٹم کرنا جائز ہے:

ا۔کسی ظلم وزیادتی کے دعوی کی تحقیق، موت کیسے واقع ہوئی، یا جرم کا کیونکر ارتکاب ہوا؟

جب قاضی کو موت کے اسباب کی پہچان میں دشواری پیش آجائے اور پوسٹ مارٹم اس کا واحد حل ہو۔

۲۔موت کا سبب بننے والے اس مرض کی تشخیص مطلوب ہو جو پوسٹ مارٹم کا متقاضی ہو۔تاکہ اس کی روشنی میں آئندہ